السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا محمد اسماعیل شہید نے اپنی کتاب تقویت الایمان فصل پہلی فی الاجتناب عن الشرک میں لکھا ہے۔ کہ ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ کیا اس ''ہر مخلوق'' کے لفظ انبیاء کرام و اصحاب عظام واولیاء زی شان داخل ہیں یا نہیں؟ اگر داخل ہیں تو اس سے اہانت انبیاء علیہم السلام وصالحین کام کی ثانت ہوتی ہے یا نہیں؟ اور انبیاء کرام کی اہانت کرنے والا کون ہوتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ساری عبارت سامنے رکھی جائے۔ تو معنی صحیح وتے ہیں۔ مولانا فرماتے ہیں خدا کے ساتھ شرک کرنا ایسا ہے۔ جیسا کسی بادشاہ کا تاج اس کی رعیت میں سے چمار کے ساتھ رکھ دینا۔ یہ نسبت فرماتے ہیں۔ سب مخلوق چھوٹی اور بڑی خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی زیاددہ زلیل ہے۔ یعنی چمار بادشاہ کی شان کے سامنے بہت کم حیثیت ہے۔ تاہم انسان ہونے کی حیثیت سے بادشاہ کے برابر ہے۔ لیکن انسان چھوٹے اور بڑے اور خدا کے ساتھ ہم کفوی کی حیثیت نہیں رکھتے کیونکہ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ٤

اس کلام ہدایت التیام سے حضرات انبیاء کرام اور اولیاء عظام کی توہین یا منقصمت منظور نہیں۔ بلکہ شان خدا ارفع بتانی مقصود ہے۔ وانه تعالی جد ربنا کے یہی معنی ہیں۔ (اہل حدیث امرتسر ص13 9 دسمبر 1932ء سمہ)

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01ص294

محدث فتویٰ